محترمہ فرزانہ خان، چیف رپورٹر پارلیمنٹ

چین اسلام کے بارے میں مغربی پروپیگنڈہ میں نہ آئے

چینی وفد سے اہم مذاکرات اور گفتگو

ایوان بالا کی قائمہ کمیٹی برائے امورِ خارجہ کا اجلاس پانچ دسمبر ۲۰۰۵ء کو سینٹ کانفرنس روم میں منعقد ہوا۔ کمیٹی کے اس اجلاس میں چین کے سابقہ سفراء نے ارکانِ کمیٹی سے تبادلہ خیال کیا۔ سینٹر نثار میمن، سردار مہتاب احمد خان، محترمہ گلشن سعید اور مولانا سمیع الحق بھی شامل تھے۔ چینی وفد چین کے سابقہ سفیروں کی تنظیم کے نمائندوں پر مشتمل تھا۔ اس وفد کی قیادت تنظیم کے صدر چائی فنگ نے کی۔ وہ اپنے وفد کے ہمراہ پاکستانی وفد کی دعوت پر یہاں تشریف لائے تھے۔

چینی وفد سے اظہارِ خیال کرتے ہوئے مولانا سمیع الحق نے کہا کہ پاک چین مثالی دوستی اس بات کا ثبوت ہے، کہ سفیر ملکوں کے درمیان بند باندھنے میں مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ وہ ۱۹۸۰ء میں چین گئے، جہاں انہوں نے اسلامی اداروں سنکیانگ کے مسلمانوں کیساتھ خاصا وقت گزارا اور ان کے کام اور طرز زندگی کا بغور مشاہدہ کیا۔ وہ ان علاقوں میں بھی گئے جہاں مسلمان اسلام کے زریں اصولوں کے تحت پرامن زندگی بسر کر رہے تھے۔ ۱۹۹۵ء میں انہیں ایک بار پھر جمہوریہ چین کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس وقت کے صدرِ چین، یانگ ژمن کے ہمراہ چین کا دورہ کیا۔ مولانا صاحب نے مسلم امہ کی طرف سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کی کچھ بڑی طاقتیں پاک چین دوستی کو کمزور کرنا چاہتی ہیں اور اس رشتے کو کچھ خطرات درپیش ہیں۔ پاک چین دوستی دیوارِ چین کی طرح مضبوط اور عظیم ہے۔ روس اور افغانستان کے تختے الٹ جانے کے بعد کچھ مغربی طاقتیں اس تگ و دو میں مصروف ہیں کہ کسی نہ کسی سازش کے ذریعے ہماری لازوال دوستی کو زِک پہنچائی جائے۔ اسلام کے خلاف دہشت گردی کا حال ہی میں شروع کیا گیا پروپیگنڈا بھی اسی سازش کی ایک اہم کڑی ہے۔ ہم گزشتہ ایک ہزار سال سے دیکھ رہے ہیں کہ چین میں مسلمان خوشحالی اور امن کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر یہ مغربی سامراج مسلمانوں کو خوش نہیں دیکھ سکتا۔ پاکستانی بھی افغانستان کی طرح ایک ترقی پذیر قوم ہیں۔ مغرب نہ صرف ہمیں دباؤ میں رکھنا چاہتا ہے بلکہ ہمیں غلامی کی زنجیروں میں جکڑ کر رکھنا چاہتا ہے، انہوں نے چینی قیادت سے کہا کہ وہ اس پروپیگنڈے پر کان نہ دھریں اور نہ ہی اس سازش کا شکار ہوں کیونکہ اسلامی ممالک خود مغربی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ پوری مسلم امہ چین کی طرف سے دوستی اور اعتماد کی فضاء قائم رکھنے کی خواہشمند ہے کیونکہ چین ہمارا عظیم تر دوست ملک ہے۔ ہمیں یہ خدشہ لاحق ہے کہ کہیں چین اس پروپیگنڈے اور دہشتگردی کے الزام سے متاثر نہ ہو۔ انہوں نے چینی قیادت، چینی سفیروں اور چینی عوام سے پاک چین دوستی کی حفاظت کرنے کی استدعا کی۔